بسم اللہ الرحمن الرحیم

# اجتماعی قربانی میں شریک سے کریڈٹ کارڈ کے ذریعے رقم لینے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ اجتماعی قربانی میں کسی شریک سے کریڈٹ کارڈ سے رقم لینا کیسا؟

## جواب

اجتماعی قربانی میں کسی شریک کا کریڈٹ کارڈ کے ذریعے رقم ادا کرنا اور منتظمین کا اسے قبول کرنا شرعاً جائز ہے۔ کریڈٹ کارڈ سے رقم ادا کرنا درحقیقت بینک سے قرض لے کر ادائیگی کرنا ہے، شرعی طور پر قرض لے کر قربانی کرنا، جائز ہے اور اس طرح جو رقم قرض لی گئی، وہ رقم حرام نہیں لہذا اسے قربانی کے جانور کی خریداری میں استعمال کرنا، جائز ہے۔

جو رقم قرض لی گئی اسے تجارت وغیرہ میں استعمال کرنا، جائز ہے اور بے ضرورت سود دینا حرام ہے۔ چنانچہ **سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں،** ”اور بے ضرورت سود دینا بھی اگرچہ حرام ہے کما فصلناہ فی فتاوٰنا مگر وہ روپیہ کہ اس نے قرض لیا، اس سے تجارت میں جو کچھ حاصل ہو حلال ہے۔ فان الخبث فیما اعطی لا فیما اخذ وھذا ظاھر جدا۔“ (فتاوی رضویہ جلد 19، صفحہ 646 مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور)

نوٹ: یاد رہے کہ مسلمانوں کے بینک سے کریڈٹ کارڈ کا حصول جائز نہیں اگرچہ کارڈ بنوانے والا یہ عزم رکھتا ہے کہ وہ بعد میں رقم بروقت ادا کردیا کرے گا اور سود کی ادائیگی کی نوبت نہیں آنے دے گا، کیونکہ اس طرح اگرچہ وہ سود ادا کرنے کے فعل سے تو بچ سکتا ہے لیکن معاہدے میں سود کی شرط قبول کرنے کا گناہ ضرور اس کے سر رہے گا۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر: FatwaQA-068

تاریخ اجراء: 24 ربیع الاول 1448ھ/07 اگست 2026ء